muslim advocates
PROMOTING FREEDOM & JUSTICE FOR ALL

ADC American-Arab Anti-Discrimination Committee

پروفیسر شوبا سیوا پرساد ودھیا، پین اسٹیٹ لاء سنٹر فار امیگرینٹس رائیٹس کلینک، کے ساتھ اشتراک میں

مسلمانوں پر پابندی 3.0 – حقائق نامہ

(26 ستمبر 2017 – تبدیل کیا جا سکتا ہے)

جیسا کہ صدر ٹرمپ کے مسلمانوں پر بین، جس سے چھ مسلم اکثریت والے ممالک پر سفری پابندیاں عائد ہو گئی تھیں، نے 24 ستمبر 2017 کو منسوخ ہونا تھا، صدر ٹرمپ نے ایک صدارتی حکم نامہ جاری کیا، جس سے کئی ممالک پر غیر معینہ مدت تک بین میں توسیع ہو گئی اور دیگر ممالک پر اضافی پابندیاں لگا دی گئیں۔ اس اعلان نے ایک نیا بین لگایا ہے، جس میں آٹھ ممالک سے لوگ اب شامل نہیں ہیں – جن میں اب چاڈ، شمالی کوریا اور وینیزویلا شامل ہیں، جبکہ سوڈان شامل نہیں ہے – اور ہر ملک پر اس کے حساب سے مخصوص پابندیاں لگا دی گئیں۔ تجدید شدہ پالیسی کی کوئی بھی بیان کردہ اختتامی تاریخ نہیں ہے۔ صدر ٹرمپ کا اعلان اس کی انتخابی مہم کے اس وعدے کو پورا کرنے کی کوشش کا عمل ہے، جس میں امریکہ میں مسلمانوں کے داخلے کو بین کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

کون سے ممالک کو ہدف کیا گیا ہے اور کیسے؟

نئے بین میں موجودہ طور پر 8 ممالک سے لوگوں کو شامل کیا گیا ہے۔ **سوڈان کو اس بین کے اس ورژن سے خارج کر دیا گیا ہے:**

○ **شام:** شام کے تمام شہریوں کا تارکین وطن اور غیر تارکین وطن کے طور پر امریکہ میں داخلہ معطل ہے۔	○ **چاڈ:** تارکین وطن یا کاروباری دوروں یا سیاحت کے لیے عارضی طور پر آنے والے چاڈ کے شہریوں کے لیے امریکہ میں داخلہ معطل ہے۔
○ **وینیزویلا:** تارکین وطن یا کاروباری دوروں یا سیاحت کے لیے عارضی طور پر آنے والے وینیزویلا کی حکومت کے مخصوص عہدیداران اور ان کے خاندان کے اراکین کے لیے امریکہ میں داخلہ معطل ہے۔	○ **ایران:** ایران کے شہریوں کا تارکین وطن کے طور پر اور عارضی سیاحوں کے طور پر داخلہ معطل ہے ماسوائے ایف، ایم اور جے ویزوں کے تحت داخل ہونے والے ایرانی شہری۔ اس بعد والے گروہ کو اضافی جانچ پڑتال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
○ **صومالیہ:** صومالیہ کے تمام شہریوں کا تارکین وطن کے طور پر امریکہ میں داخلہ معطل ہے۔ غیر تارکین وطن کے طور پر امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے صومالی شہریوں کی اضافی جانچ پڑتال کی جائے گی۔	○ **لیبیا:** تارکین وطن یا کاروباری دوروں یا سیاحت کے لیے عارضی طور پر آنے والے لیبیا کے شہریوں کے لیے امریکہ میں داخلہ معطل ہو گیا ہے۔
○ **یمن:** تارکین وطن یا کاروباری دوروں یا سیاحت کے لیے عارضی طور پر آنے والے یمنی شہریوں کے لیے امریکہ میں داخلہ معطل ہو گیا ہے۔	○ **شمالی کوریا:** شمالی کوریا کے تمام شہریوں کا تارکین وطن اور غیر تارکین وطن کے طور پر امریکہ میں داخلہ معطل ہے۔

غیر تارکین وطن کے زمرے میں کون آتا ہے؟

غیر تارکین وطن وہ لوگ ہیں، جو امریکہ میں عارضی بنیاد پر داخلے کی کوشش کر رہے ہیں، جیسا کہ کاروباری دورے کرنے والے، سیاح، طلباء، تبادلہ کے طلباء، اسکالرز اور عارضی کارکنان۔

تارک وطن کے زمرے میں کون آتا ہے؟

تارکین وطن وہ لوگ ہیں، جو امریکہ میں خاندان کے کسی فرد، امریکی آجر یا ڈائیورسٹی لاٹری پروگرام کے ذریعے مستقل بنیادوں پر داخلے کی کوشش کر رہے ہیں۔

یہ پابندیاں کیا ہیں اور ان کے مؤثر ہونے کی تاریخیں کیا ہیں؟

یہ پابندیاں مشروط ہیں۔ اس اعلان کا اطلاق متاثر شدہ ممالک کے ان لوگوں پر ہوتا ہے، جو ویزا کے لیے درخواست دے رہے ہوں۔

- اس اعلان کا فوری طور پر ان لوگوں پر اطلاق ہوتا ہے، جو مسلمانوں پر دوسرے بین (ماسوائے سوڈان) کے احاطے میں آتے تھے اور جن کے پاس امریکہ میں کسی شخص یا ادارے کے ساتھ کوئی حقیقی تعلق نہیں ہے۔ <u>یہ 24 ستمبر 2017 کو دوپہر 3:30 EST پر مؤثر ہو گیا۔</u>

- <u>دیگر تمام لوگوں کے لیے</u> – بشمول ایران، لیبیا، شام، یمن اور صومالیہ کے شہری جن کے امریکہ میں حقیقی تعلق موجود ہیں – اور چاڈ، شمالی کوریا اور وینزویلا کے شہری، <u>نیا بین مورخہ 8 اکتوبر کو بوقت رات 12:01 پر مؤثر ہو گا۔</u>

اس حقائق نامے میں موجود معلومات صرف آگاہی کے مقاصد کے لیے فراہم کی گئی ہیں اور کسی بھی وکیل-کلائینٹ کے تعلق کا حصہ نہیں ہے۔ یہ آپ کے خصوصی حالات کے مطابق ماہرانہ قانونی، ٹیکس یا دیگر پیشہ ورانہ مشورے کا نعم البدل نہیں ہے۔ ہم سفارش کرتے ہیں کہ آپ ترک وطن کے کسی وکیل سے مشورہ کریں۔

muslim advocates
PROMOTING FREEDOM & JUSTICE FOR ALL

ADC American-Arab Anti-Discrimination Committee

پروفیسر شوبا سیوا پرساد ودھیا، پین اسٹیٹ لاء سنٹر فار امیگرینٹس رائیٹس کلینک، کے ساتھ اشتراک میں

حقیقی تعلق کیا ہے؟

ایسے غیر ملکی شہری، جو جو امریکہ میں کسی شخص یا ادارے کے ساتھ "حقیقی تعلق" کا دعوی کر سکتے ہیں، ان میں شامل ہیں:

- ایسے افراد جن کے امریکہ میں قریبی خاندانی تعلقات ہوں۔ ان میں والدین (بشمول ازدواجی رشتہ دار اور سوتیلے والدین)، شریک حیات، منگیتر، بچے (بشمول ازدواجی)، بہن بھائی (بشمول ازدواجی)، سوتیلے بہن بھائی، دادا/دادی/نانا/نانی، پوتے/پوتیاں/نواسے/نواسیاں، آنٹیاں، انکلز، بھتیجی/بھانجی،بھتیجے/بھانجے اور کزنز شامل ہیں۔
- ایسے افراد جن کے پاس کسی امریکی ادارے کا ایک "رسمی، دستاویز بند" تعلق ہے، جو "عام حالات میں بنایا گیا تھا۔" ایسے تعلق کی مثالوں میں شامل ہیں: ایسے طالبعلم، جو کسی امریکی یونیورسٹی میں داخل ہیں؛ کارکنان، جنہوں نے کسی امریکی کمپنی سے ملازمت کی پیشکش قبول کی؛ اور ایسے لیکچرار، جنہیں امریکی سامعین سے خطاب کرنے کی دعوت کی گئی ہو۔

نئے بین سے کون مستثنی ہے؟

- قانونی مستقل رہائشی (گرین کارڈ رکھنے والے)؛
- اعلان کے سیکشن 7 میں موجود مؤثر تاریخوں کے بعد قید یا آزاد کیے گئے لوگ؛
- اعلان کی مؤثر تاریخ پر بصورت دیگر قابل قبول دستاویز – ایک ٹرانسپورٹیشن لیٹر، مناسب بورڈنگ فوائل یا قید سے آزادی کا ایک پیشگی خط – کے حامل لوگ؛
- دوہری شہریت رکھنے والے لوگ، جب اس شخص کے بعد غیر متاثر شدہ ملک کا پاسپورٹ موجود ہو؛
- ڈپلومیٹک ویزوں پر سفر کرنے والے لوگ، جیسا کہ جی ویزا؛
- پناہ دیے گئے، تارکین وطن کے طور پر داخل ہونے والے لوگ یا متعلقہ چھوٹ عطا کیے گئے لوگ۔

صدر ٹرمپ کا اعلان اس کی انتخابی مہم کے اس وعدے کو پورا کرنے کی کوشش کا عمل ہے، جس میں امریکہ میں مسلمانوں کے داخلے کو بین کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

نئے بین کے تحت کون استثناء کی درخواست کر سکتا ہے؟

اعلان کے سیشن 3 کے تحت، درج ذیل حالات میں استثناء دیا جا سکتا ہے:

- جب داخلے سے انکار غیر ملکی شخص کے لیے ناجائز مصیبت کا سبب بنے گا اور ان کا داخلہ ملکی سیکورٹی یا عوامی حفاظت کے لیے خطرے کا سبب نہیں بنے گا اور ملکی مفاد میں ہو گا؛ اور
- کیس سے کیس کی بنیاد پر۔ کیس سے کیس کی بنیاد پر استثناء کسی زمرے کے مطابق نہیں دیے جا سکتے، بلکہ انفرادی حالات کے مطابق دیے جائیں گے، جیسا کہ:
    - وہ لوگ جو سابقہ طور پر امریکہ میں داخل ہوئے اور چلے گئے؛
    - وہ لوگ جنہوں نے امریکہ کے ساتھ بڑے تعلقات قائم کر لیے، لیکن مؤثر تاریخ کے بعد موجودہ طور پر امریکہ سے باہر ہیں؛
    - وہ جو بڑے کاروبار یا پیشہ ورانہ ذمہداریوں کے لیے امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں؛
    - وہ لوگ جو خاندان کے کسی قریبی رکن سے ملنے یا ساتھ رہنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان کو انکار ناجائز مصیبت کا سبب بنے گا؛
    - وہ جو نومولود، نوجوان بچے، گود لیے ہوئے یا طبی نگہداشت کی فوری ضرورت کے حامل یا خصوصی حالات والے کسی شخص کے ساتھ ہوں؛
    - وہ جو امریکی حکومت کے ملازم ہوں؛ اور
    - وہ لوگ جو امریکی حکومت کے ساتھ کاروبار سے متعلقہ مقاصف یا کسی مخصوص بین الاقوامی تنظیم کی جانب سے سفر کر رہے ہوں۔

اس حقائق نامے میں موجود معلومات صرف آگاہی کے مقاصد کے لیے فراہم کی گئی ہیں اور کسی بھی وکیل-کلائینٹ کے تعلق کا حصہ نہیں ہے۔ یہ آپ کے خصوصی حالات کے مطابق ماہرانہ قانونی، ٹیکس یا دیگر پیشہ ورانہ مشورے کا نعم البدل نہیں ہے۔ ہم سفارش کرتے ہیں کہ آپ ترک وطن کے کسی وکیل سے مشورہ کریں۔